سوال

(108)رشوت، سود، بیاج، شراب میں کچھ فرق ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلے کے اندر کے رشوت کا کھانا اور سود کا کھانا اور بیاج کا کھانا اور شراب کا پینا اور غیر اللہ کے نام کھانا اس میں کچھ فرق ہے یا نہیں بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

درصورت مرقومہ معلوم کرنا چاہیے۔ کہ رشوت کا کھانا اور سود کا کھانا اور شراب کا پینا حرام ہے۔ اور سب حرام ہونے میں برابر ہیں اور علماء کا اتفاق ہے۔ کہ مخلوق کی نزر کے حرام ہونے پر اور یہ نزر منقعد نہیں ہوتی اور وہ حرام ہے۔ اور جائز نہیں اس کا لینا اور کھانا بحرائق میں مذکور ہے۔ انعقد الاجماع علی حرمة قورا المخلوق ولا ینعقد فزرا المخلوق وانہ حرام بل سحت ولا یجوذ اخذہ واکلہ انتہیا ور دلیل الصالحین میں مرقوم ہے۔ النذر لایجوذ الااللہ تعالی ومن نذر لنبی وولی لایلزم علیہ شئ فان اعطی ذلک الشئ لاحد من الناس علی تلک النیة لایجوذ اخذان علم الاخذ بذالک فان کان طعاما لایحل اکلہ وان کان ذبیحة فھومیتة فان اکلو وسمواللہ تعالی علیھا کفروا جمیعا وان نورواللہ تعالی فاکلوثم وھو ثوابہ لاحد من الناس فتلک تجوزا نتھی واللہ اعلم وعلمہ اتم

(حررہ السید شریف حسین عفی عنہ)	سید محمد نزیر حسین
خادم شریعت رسول الثقلین لطیف حسین	از شرف سید کرنین شد شریف حسین

(فتاوی ثنائیہ جلد2 صفحہ 144۔145)

فتاویٰ علمائے حدیث